کی گئی ہے اور کتاب وسنت پر عمل کرنے کی تلقین کی گئی ہے نیز اہلِ فلسفہ سے الگ رہنے کو کہا گیا ہے۔ اس کے ۲۱ صفحات ہیں، مطبع کا ذکر نہیں ہے۔

حسن الاسوۃ (بما ثبت من اللہ ورسولہ فی النسوۃ)

مطبعۃ الجوائب، قسطنطنیہ ۱۳۰۱ھ ۱۸۴ صفحات

یہ مسائلِ نسواں پر ایک مفصل کتاب ہے۔ ان مسائل واحکام کی فہرست ۳۰ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے یہ اپنے موضوع پر ایک انوکھی اور مفصل کتاب ہے۔

شعر و ادب

مسافرانِ عدم کو گئے زمانہ ہوا

عمل بڑا ہو کہ چھوٹا جو بے ریا نہ ہوا
خدا کے ہاں وہ عمل قابلِ جزا نہ ہوا

وہ زندہ زندہ نہیں اس جہانِ فانی میں
جو اپنی زیست کے مقصد سے آشنا نہ ہوا

رہا جو در پئے آزارِ بندگانِ خدا
جہاں میں اس کا بھی ہرگز کبھی بھلا نہ ہوا

عمل میں حسنِ عمل کی بڑی ضرورت ہے
بغیر اس کے کوئی کام، کام کا نہ ہوا!

نہ جانے دے گئے داغِ جدائی کتنے غم
وہ تیرا غم ہے جو مجھ سے کبھی جدا نہ ہوا

ہوا ذلیل نہ کیا کیا تو وقت کے ہاتھوں
غرور تیرا مگر عجز آشنا نہ ہوا!

پتہ ہے کیا اُسے آفت زدہ دل کی حالت کا
جو خود کبھی کسی آفت میں مبتلا نہ ہوا

اسی کے ساتھ وہ میدانِ حشر میں ہوگا
کہ جس کا جس سے کبھی دوستانہ نہ ہوا

ہے مجھ پہ تیرا کرم بے مثال و بے پایاں
یہ حق ہے مجھ سے کبھی تیرا حق ادا نہ ہوا

نہ خود ہی آتے نہ ان کی کوئی خبر آئی
مسافرانِ عدم کو گئے زمانہ ہوا!

ٹھہر سکا نہ وہ پل بھر بھی دہر میں عاجزؔ
کسی کا دہر سے جب ختم آب و دانہ ہوا

از صبحِ صادق